اتوار 4 مئی، 2025

مضمون۔ دائمی سزا

سنہری متن: امثال 28 باب 13 آیت

’’جو اپنے گناہوں کو چھپاتا ہے کامیاب نہ ہو گا لیکن جو اُن کا اقرار کر کے اُن کو ترک کرتا ہے اُس پر رحمت ہو گی۔‘‘

جوابی مطالعہ: یعقوب 1 باب 2 تا 5، 13، 14، 17، 18 آیات

2۔اے میرے بھائیو! جب تم طرح طرح کی آزمائشوں میں پڑو۔

3۔تو اِس کو یہ جان کر کمال خوشی کی بات سمجھنا کہ تمہارے ایمان کی آزمائش صبر پیدا کرتی ہے۔

4۔اور صبر کو اپنا پورا کام کرنے دو تا کہ تم پورے اور کامل ہو جاؤ اور تم میں کسی بات کی کمی نہ رہے۔

5۔لیکن اگر تم میں سے کسی میں حکمت کی کمی ہو تو خدا سے مانگے جو بغیر ملامت کئے سب کو فیاضی کے ساتھ دیتا ہے۔اُس کو دی جائے۔

13۔جب کوئی آزمایا جائے تو یہ نہ کہے کہ میری آزمائش خدا کی طرف سے ہوتی ہے کیونکہ نہ تو خدا بدی سے آزمایا جا سکتا ہے اور نہ وہ کسی کو آزماتا ہے۔

14۔ہاں ہر شخص اپنی ہی خواہشوں میں کھنچ کر اور پھنس کر آزمایا جاتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

17۔ ہر اچھی بخشش اور ہر کامل انعام اوپر سے ہے اور نوروں کے باپ کی طرف سے ملتا ہے جس میں نہ کوئی تبدیلی ہو سکتی ہے اور نہ گردش کے سبب سے اُس پر سایہ پڑتا ہے۔

18۔ اُس نے اپنی مرضی سے ہمیں کلامِ حق کے وسیلہ سے پیدا کیا تاکہ اُس کی مخلوقات میں سے ہر ایک طرح کے پہلے پھل ہوں۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور 32: 1، 2، 5 (تا دوسری)، 6، (تا:)، 9 تا 11 آیات

1۔ مبارک ہے وہ جس کی خطا بخشی گئی اور جس کا گناہ ڈھانکا گیا۔

2۔ مبارک ہے وہ آدمی جس کی بدکاری کو خداوند حساب میں نہیں لاتا اور جس کے دل میں مکر نہیں۔

5۔ میں نے تیرے حضور اپنے گناہ کو مان لیا اور اپنی بدکاری کو نہ چھپایا۔ میں نے کہا میں خداوند کے حضور اپنی خطاؤں کا اقرار کروں گا اور تُو نے میرے گناہ کی بدی کو معاف کیا۔

6۔ اس لئے ہر دیندار تجھ سے ایسے وقت میں دعا کرے جب تُو مل سکتا ہے۔

9۔ تم گھوڑے یا کھچر کی مانند نہ بنو جن میں سمجھ نہیں۔ جن کو قابو میں رکھنے کا ساز دہانہ اور لگام ہے ورنہ وہ تیرے پاس آنے کے بھی نہیں۔

10۔ شریر پر بہت سی مصیبتیں آئیں گی پر جس کا توکل خداوند پر ہے رحمتیں اُسے گھیرے رہیں گی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

11۔اے صادقو! خداوند میں خوش و خرم رہو اور اے راست دلو! خوشی سے للکارو۔

2۔ یرمیاہ 18 باب 1 تا 8 آیات

1۔خداوند کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا۔

2۔کہ اٹھ اور کمہار کے گھر جا اور میں وہاں اپنی باتیں تجھے سناؤں گا۔

3۔تب میں کمہار کے گھر گیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ وہ چاک پر کچھ بنا رہا ہے۔

4۔اُس وقت وہ مٹی کا برتن جو وہ بنا رہا تھا اُس کے ہاتھ میں بگڑ گیا۔تب اُس نے اُس سے جیسا مناسب سمجھا ایک برتن بنا لیا۔

5۔تب خداوند کا یہ کلام مجھ پر نازل ہوا۔

6۔کہ اے اسرائیل کے گھرانے کیا میں اِس کمہار کی طرح تم سے سلوک نہیں کر سکتا ہوں؟ خداوند فرماتا ہے دیکھو جس طرح مٹی کمہار کے ہاتھ میں ہے اُسی طرح اے اسرائیل کے گھرانے تم میرے ہاتھ میں ہو۔

7۔اگر کسی وقت میں کسی قوم اور سلطنت کے حق میں کہوں کہ اُسے اکھاڑوں اور توڑ ڈالوں اور ویران کروں۔

8۔اور اگر وہ قوم جس کے حق میں میں نے کہا اپنی برائی سے باز آئے تو میں بھی اُس بدی سے جو میں نے اُس پر لانے کا ارادہ کیا تھا باز آؤں گا۔

3۔ لوقا 14 باب 3 (تا کہا) آیت

3۔ یسوع نے کہا۔۔۔

4۔ لوقا 15 باب 11 تا 18، 20 (مگر) تا 25، 28، 29، 31 آیات

11۔ کسی شخص کے دو بیٹے تھے۔

12۔ اُن میں سے چھوٹے نے باپ سے کہا اے باپ! مال کا جو حصہ مجھ کو پہنچتا ہے مجھے دے دے۔ اُس نے اپنا مال متاع اُنہیں بانٹ دیا۔

13۔ اور بہت دن نہ گزرے کہ چھوٹا بیٹا اپنا سب کچھ جمع کر کے دور دراز ملک کو روانہ ہوا اور وہاں اپنا مال بد چلنی میں اڑا دیا۔

14۔ اور جب سب کچھ خرچ کر چکا تو اُس ملک میں سخت کال پڑا اور وہ محتاج ہونے لگا۔

15۔ پھر اُس ملک کے ایک باشندے کے ہاں جا پڑا۔ اُس نے اُس کو اپنے کھیتوں میں سور چرانے بھیجا۔

16۔ اور اُسے آرزو تھی کہ جو پھلیاں سور کھاتے تھے انہی سے اپنا پیٹ بھرے مگر کوئی اُسے نہ دیتا تھا۔

17۔ پھر اُس نے ہوش میں آ کر کہا میرے باپ کے بہت سے مزدوروں کو افراط سے روٹی ملتی ہے اور میں یہاں بھوکا مر رہا ہوں!

18۔ میں اٹھ کر اپنے باپ کے پاس جاؤں گا اور اُس سے کہوں گا اے باپ! میں آسمان کا اور تیری نظر میں گناہگار ہوں۔

20۔ پس وہ اٹھ کر اپنے باپ کے پاس چلا۔ وہ ابھی دور ہی تھا کہ اُسے دیکھ کر اُس کے باپ کو ترس آیا اور دوڑ کر اُس کو گلے لگایا اور چومہ۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

21۔ بیٹے نے اُس سے کہا اے باپ! میں آسمان کا اور تیری نظر میں گناہگار ہوں۔ اب اِس لائق نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں۔

22۔ باپ نے اپنے نوکروں سے کہا اچھے سے اچھا لباس جلد نکال کر اُسے پہناؤ اور اُس کے ہاتھ میں انگوٹھی اور پاؤں میں جوتی پہناؤ۔

23۔ اور پلے ہوئے بچھڑے کو لا کر ذبح کرو تاکہ ہم کھا کر خوشی منائیں۔

24۔ کیونکہ میرا یہ بیٹا مردہ تھا اب زندہ ہوا۔ کھو گیا تھا اب ملا ہے۔

25۔ لیکن اُس کا بڑا بیٹا کھیت میں تھا۔ جب وہ آکر گھر کے نزدیک پہنچا تو گانے بجانے اور ناچنے کی آواز سنی۔

28۔ وہ غصے ہوا اور اندر جانا نہ چاہا مگر اُس کا باپ باہر جا کر اُسے منانے لگا۔

29۔ اُس نے اپنے باپ سے جواب میں کہا دیکھ اتنے برسوں سے میں تیری خدمت کرتا ہوں اور کبھی تیری حکم عدولی نہیں کی مگر مجھے تو نے کبھی ایک بکری کا بچہ بھی نہ دیا کہ اپنے دوستوں کے ساتھ خوشی مناتا۔

31۔ اُس نے اُس سے کہا بیٹا! تُو تو ہمیشہ میرے پاس ہے اور جو کچھ میرا ہے وہ تیرا ہی ہے۔

5۔ 1 یوحنا 1 باب 5 تا 9 آیات

5۔ اُس سے سن کر جو پیغام ہم تمہیں دیتے ہیں وہ یہ ہے کہ خدا نور ہے اور اُس میں ذرا بھی تاریکی نہیں۔

6۔ اگر ہم کہیں کہ ہماری اُس کے ساتھ شراکت ہے اور پھر تاریکی میں چلیں تو ہم جھوٹے ہیں اور حق پر عمل نہیں کرتے۔

7۔ لیکن اگر ہم نور میں چلیں جس طرح کہ وہ نور میں ہے تو ہماری آپس میں شراکت ہے اور اُس کے بیٹے یسوع کا خون ہمیں تمام گناہوں سے پاک کرتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

8۔ اگر ہم کہیں کہ ہم بے گناہ ہیں تو اپنے آپ کو فریب دیتے ہیں اور ہم میں سچائی نہیں۔

9۔ اگر اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے۔

6۔ افسیوں 4 باب 23، 24، 31، 32 آیات

23۔ اور اپنی عقل کی روحانی حالت میں نئے بنتے جاؤ۔

24۔ اور نئی انسانیت کو پہنو جو خدا کے مطابق سچائی کی راستبازی اور پاکیزگی میں پیدا کی گئی ہے۔

31۔ ہر طرح کی تلخ مزاجی اور قہر اور غصہ اور شور و غل اور بد گوئی ہر قسم کی بد خواہی سمیت تم سے دور کی جائیں۔

32۔ اور ایک دوسرے پر مہربان اور نرم دل ہو اور جس طرح خدا نے مسیح میں تمہارے قصور معاف کئے ہیں تم بھی ایک دوسرے کے قصور معاف کرو۔

سائنس اور صحت

1۔ 405 :19 (لافانی)۔21

لافانی انسان خدا، اچھائی، کی حکمرانی ظاہر کرتا ہے، جس کے مقابلے گناہ میں کوئی طاقت نہیں ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔ 372: 14۔16، 26۔32

جب انسان پوری طرح سے کرسچن سائنس کو ظاہر کرتا ہے، تو وہ کامل ہو جائے گا۔ وہ نہ گناہ کرے گا، دُکھ اٹھائے گا، مادے کے ماتحت ہوگا، اور نہ خدا کی شریعت کی نافرمانی کرے گا۔

کرسچن سائنس میں، سچائی سے انکار جان لیوا ہے، جبکہ سچائی کا ایک عادل اعتراف اور جو کچھ اس سچائی نے ہمارے لئے کیا ہے ایک موثر مدد ہے۔ اگر تکبر، توہم پرستی یا کوئی بھی غلطی حاصل ہونے والے فوائد کی ایماندار پہچان کو روکتے ہیں تو یہ بیمار کی شفایابی اور طالب علم کی کامیابی میں ایک رکاوٹ ہوگی۔

3۔ 405: 5۔9

کرسچن سائنس انسان کو خواہشات کا مالک بننے، شفقت کے ساتھ نفرت کو ایک تعطل میں روکنے، پاکیزگی کے ساتھ شہوت پر، خیرات کے ساتھ بدلے پر فتح پانے اور ایمانداری کے ساتھ فریب پر قابو پانے کا حکم دیتی ہے۔

4۔ 22: 20۔22

محبت ہمیں آزمائش سے نکالنے کے لئے جلد باز نہیں ہے، کیونکہ محبت کا مطلب ہے کہ آپ کو آزمایا اور پاک کیا جائے گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ''، میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔ 16-22،13-3:5

غلط کام پر شرمندگی اصلاح کی جانب ایک قدم ہے لیکن بہت آسان قدم ہے۔ عقل کے باعث جو اگلا اور بڑا قدم اٹھانے کی ضرورت ہے وہ وفاداری کی آزمائش ہے، یعنی اصلاح۔ یہاں تک ہمیں حالات کے دباؤ میں رکھا جاتا ہے۔ آزمائش ہمیں جرم کو دوہرانے کی دعوت دیتی ہے، اور جو کچھ ہوا ہوتا ہے اس کے عوض غم والم ملتے ہیں۔ یہ ہمیشہ ہوگا، جب تک ہم یہ نہیں سیکھتے کہ عدل کے قانون میں کوئی رعایت نہیں ہے اور ہمیں ''کوڑی کوڑی'' ادا کرنا ہوگی۔ جس پیمانے سے تم ناپتے ہو ''اسی سے تمہارے لئے ناپا جائے گا''، اور یہ لبریز ہوگا اور ''باہر چھلکے گا۔''

دعا کو گناہ کو ختم کرنے کے لئے بطور اعتراف استعمال نہیں ہونا چاہئے۔ ایسی غلطی سچے مذہب کو روکے گی۔ گناہ صرف تب معاف ہوگا جب اسے مسیح، سچائی اور زندگی کے وسیلہ تباہ کیا جائے گا۔ اگر دعا اِس یقین کو قوت بخشتی ہے کہ گناہ ختم ہو چکا ہے، اور یہ کہ انسان محض دعا کرنے سے بہتر بن گیا ہے، تو دعا ایک برائی ہے۔ وہ شخص مزید برا ہوتا جاتا ہے جو گناہ کو اِس لئے جاری رکھتا ہے کیونکہ وہ خود کو معاف کیا گیا تصور کرتا رہتا ہے۔

ایک رسول کہتا ہے کہ خدا کا بیٹا (مسیح) اِس لئے آیا کہ ''ابلیس کے کاموں کو مٹائے۔'' ہمیں ہمارے الٰہی نمونے کی پیروی کرنی چاہئے، اور بدی کے سب کاموں کو بشمول غلطی اور بیماری، نیست کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ ہم گناہ کے کفارے سے بچ نہیں سکتے۔ کلام کہتا ہے کہ اگر ہم مسیح کا انکار کرتے ہیں، ''تو وہ بھی ہمارا انکار کرے گا۔''

الٰہی محبت انسان کی اصلاح کرتی اور اُس پر حکمرانی کرتی ہے۔ انسان معافی مانگ سکتے ہیں لیکن صرف الٰہی اصول ہی گناہگار کی اصلاح کرتا ہے۔ خدا اُس حکمت سے الگ نہیں جو وہ عطا کرتا ہے۔ جو صلاحتیں وہ ہمیں دیتا ہے ہمیں اُنہیں فروغ دینا چاہئے۔ ہمارے غلط کاموں یا نامکمل کاموں کے لئے معافی پانے کی خاطر اُسے پکارنا اِس بیکار

مفروضے کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ ہمیں معافی مانگنے کے سوا کچھ نہیں کرنا اور اِس کے بعد ہم اِس جرم کو دوہرانے کے لئے آزاد ہو جائیں گے۔

گناہ کے نتیجے میں تکالیف کا موجب بننا، گناہ کو تباہ کرنے کا وسیلہ ہے۔ گناہ میں ملنے والی ہر فرضی تسکین اس کے متوازی درد سے زیادہ آراستہ ہو گی، جب تک کہ مادی زندگی اور گناہ پر یقین تباہ نہیں کر دیا جاتا۔ آسمان یعنی ہستی کی ہم آہنگی پر پہنچنے کے لئے ہمیں الٰہی اصول کی ہستی کو سمجھنا ہو گا۔

6۔ 406:11۔18، 20(ہم)۔25

ہستی کی سائنس فہم کی غلطیوں سے پردہ اٹھاتی ہے، اور روحانی ادراک، سائنس کی معاونت سے، سچ تک پہنچتا ہے۔ پھر غلطی غائب ہو جاتی ہے۔ جب ہم سائنسی دور کے قریب پہنچتے ہیں، تو گناہ اور بیماری غیر موثر اور غیر حقیقی دکھائی دیں گے، جس میں فانی فہم دبا دیا جاتا ہے اور جو کچھ بھی حقیقی شبیہ جیسا نہیں وہ غائب ہو جاتا ہے۔ بااخلاق شخص کو یہ خوف ہر گز نہیں ہوتا کہ وہ قتل کر دے گا، اور اُسے بیماری کے حوالے سے بھی اتنا ہی نڈر ہونا چاہئے۔

ہم بالآخر غلطی پر سچائی، موت پر زندگی اور بدی پر اچھائی کی برتری کی ہر سمت میں خود کو فائدہ پہنچانے لئے کے اٹھ کھڑے ہو سکتے ہیں اور ہوں گے، اور یہ ترقی تب تک جاری رہے گی جب تک ہم مسیح کے خیال کی کلیت تک نہیں پہنچتے اور مزید یہ خوف نہیں رہتا کہ ہم بیمار ہو جائیں گے اور مر جائیں گے۔

7۔ 407:11۔16

یہاں بشری عقل کی کمزوری کو طاقت مہیا کرتے ہوئے، یعنی وہ طاقت جو لافانی اور قادر مطلق عقل سے ملتی ہے، اور انسانیت کو پاکیزہ ترین خواہشات میں، حتیٰ کہ روحانی طاقت اور انسان کے لئے خیر سگالی میں بھی، خود سے بلند درجہ دیتے ہوئے کرسچن سائنس خود مختار اکسیرِ اعظم ہے۔

8۔ 253:18۔28، 32۔2

اگر آپ جان بوجھ کر غلط کام کرنے پر یقین رکھتے اور اِس کی مشق کرتے ہیں، تو آپ ایک دم سے اپنا رستہ بدل اور نیک کام کر سکتے ہیں۔ مادا بیماری یا گناہ کے خلاف درست کوششوں کی مخالفت نہیں کر سکتا کیونکہ مادا غیر متحرک، بے عقل ہے۔ اِس کے علاوہ اگر آپ خود کو بیمار مانتے ہیں، تو آپ اپنے اِس غلط عقیدے اور عمل کو بدن کی جانب سے کسی بھی رکاوٹ کے بغیر تبدیل کر سکتے ہیں۔

یہ جانتے ہوئے (جیسا کہ آپ کو جاننا چاہئے) کہ خدا کو نام نہاد مادی قانون کی فرمانبرداری کی کبھی ضرورت نہیں ہوتی، کیونکہ ایسا قانون وجود ہی نہیں رکھتا، گناہ، بیماری اور موت کے لئے کسی بھی فرضی ضرورت پر یقین نہ کریں۔

الٰہی مطالبہ، ”چاہئے کہ تم کامل ہو“، سائنسی ہے، اور کاملیت کی جانب رہنمائی دینے والے انسانی نقش قدم ناگزیر ہیں۔

9۔ 403:14۔23

اگر آپ یہ سمجھ جائیں کہ یہ فانی وجود خود کار فریب ہے اور حقیقی نہیں ہے تو آپ صورت حال پر قابو پا لیتے ہیں۔ فانی فہم متواتر طور پر فانی جسم کے لئے غلط آراء کے نتائج کو جنم دیتا ہے؛ اور یہ تب تک جاری رہتا ہے جب تک حق فانی غلطی کو اس کی فرضی توانائیوں سے بر طرف نہیں کرتا، جو فانی فریب کے ہلکے سے جالے کو صاف کر دیتا ہے۔ اکثر مسیحیوں کی حالت راستی اور روحانی فہم والی ہوتی ہے، اور یہ بیماروں کی شفا کے لئے بہترین تصرف ہے۔

10۔ 402:8۔12

وقت آ پہنچا ہے جب فانی عقل اپنی جسمانی، بناوٹی اور مادی بنیادوں کو ترک کرے گی، جب لافانی عقل اور اُس کی اشکال سائنس میں سمجھی جائیں گی، اور مادی عقائد روحانی حقائق میں مداخلت نہیں کریں گے۔

11۔ 248:26۔32

ہمیں خیالات میں کامل نمونے بنانے چاہئیں اور اُن پر لگاتار غور کرنا چاہیے، وگرنہ ہم انہیں کبھی عظیم اور شریفانہ زندگیوں میں نقش نہیں کر سکتے۔ ہمارے اندر بے غرضی، اچھائی، رحم، عدل، صحت، پاکیزگی، محبت، آسمان کی بادشاہی کو سلطنت کرنے دیں اور گناہ، بیماری اور موت تلف ہونے تک کم ہوتے جائیں گے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثرانداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظرانداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔